شوال 1390 ہجری قمری
فتح 1349 ہجری شمسی
دسمبر 1970 عیسوی

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

احمدیہ مسجد اجیبو اوڈے نائیجیریا
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
بنصرہ العزیز نے اپنے مغربی افریقہ
کے دورہ کے دوران اسکا افتتاح فرمایا

Ahmadiyya Central Mosque, Ijebuode, Nigeria which was recently formally opened by Hazrat Khalifatul Masih III during his tour of West Africa.

مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ورود مسعود کے متعلق اخبارات میں شائع ہونے والی خبریں -

ABIDJAN

ABIDJAN

LE KHALIFE DE LA COMMUNAUTE AHMADIYYA EN COTE D'IVOIRE

L

PREVENTION

LA SEM

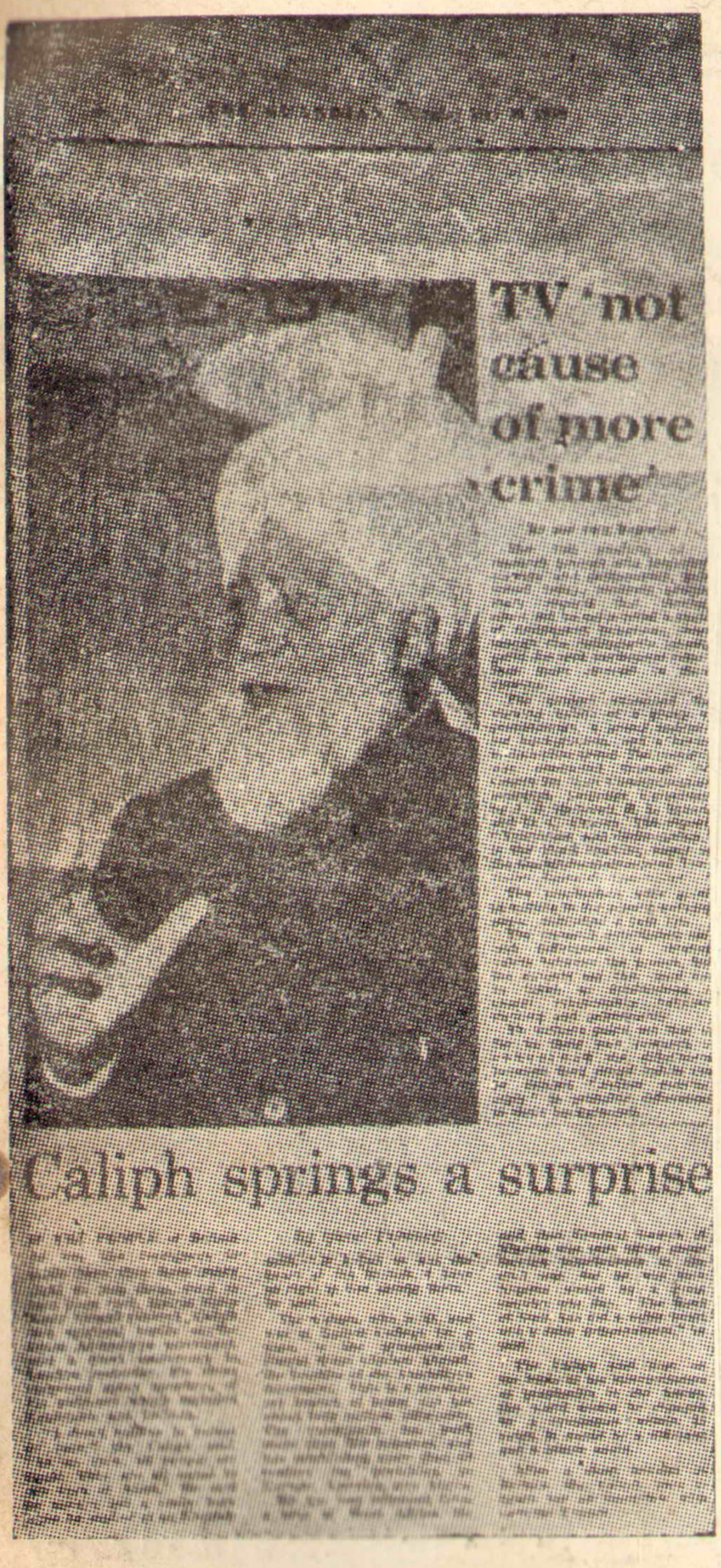
TV 'not cause of more crime'

Caliph springs a surprise

UN COMMITTE FOR AFRICA

DAILY MAIL

Comment

FOR ETERNITY

RELIGIOUS HEAD ARRIVES

JUXON-SMITH AND OTHERS CHARGED

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

فتح ۱۳۴۹ہش

(دسمبر ۱۹۷۰ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے فی پرچہ: ۲۰ پیسے

- خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔
- پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکتا ہے۔
- چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جاسکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔
- جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

- جلسہ سالانہ (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر صـ۴
- جماعتی نظام صـ۵
- عیسائیت میں بپتسمہ اور اس کی حقیقت صـ۱۱
- ذوقِ شعر (نظم) صـ۱۳
- بائیبل اور جھوٹ صـ۱۴
- کاروانِ اسلام صـ۱۶
- محبّت کا سمندر صـ۲۰
- قربانی اور ایمان بالآخرۃ صـ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس - ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پہ درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح ۱۳۴۹ھ

(دسمبر ۱۹۷۰ء)

اداریہ

جلسہ سالانہ

آخری زمانہ میں مسلمانوں کو نہ صرف عقائد و اعمال کے لحاظ سے انتشار و تشتت کا شکار ہونا تھا بلکہ ان کی اجتماعی زندگی — جس کے لئے اسلام نے سب سے زیادہ واضح اور سب سے زیادہ قابلِ عمل ہدایات دی ہیں — سے بھی ہاتھ دھو بیٹھنے تھے۔ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کو مختلف، متعدد فرقوں میں بٹ جانا تھا اور اس طرح ان کی طاقت کمزوری میں بدل جانی تھی۔ فرقوں میں بٹنے کے بعد فرقوں کی اپنی زندگی بھی اجتماعیت سے محروم ہو جانی تھی۔

اب آپ فرقوں پر نظر ڈالئے۔ ان میں سے کسی ایک ہی کو لے لیجئے اور دیکھئے کہ اس فرقے سے تعلق رکھنے والے جو دُنیا کے مختلف حصّوں میں بس رہے ہیں وہ کسی ایک فردِ واحد کو اپنا واجب التعظیم اور واجب الاطاعت امام مانتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ آپ کو ایک بھی فرقہ ایسا نظر نہیں آئے گا۔ اعتقادی طور پر تو بے شک ان میں ایک حد تک یکجہتی پائی جاتی ہے لیکن عمل کے لحاظ سے اور خصوصاً روزمرّہ کی زندگی میں وہ ایک دوسرے سے اتنے ہی مختلف ہیں جتنا کہ مختلف فرقوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ نہ ان سب کے ہاتھ کسی ایک شخص کی آواز پر اُٹھتے ہیں اور نہ وہ کسی کی تلقین پر سرفروشانہ مجاہدہ کے لئے اپنے آپکو مائل پاتے ہیں۔

صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ایک ایسی جماعت ہے ـــــ اور اس جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اِس زمانے میں مسلمانوں کے عقائد کی درستی اور ان کی اجتماعی زندگی کو مرکزیّت عطا کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے ـــــ جو ایک واجب الاطاعت امام رکھتی ہے۔ اس کی صدا کے لئے گوش بر آواز رہتی ہے۔ اور اس کی آواز سُنتے ہی تعمیلِ ارشاد میں کوشاں ہو جاتی ہے۔ مرکزیّت کے احساس کو دلوں میں زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے پون صدی قبل جلسہ سالانہ کی بُنیاد رکھی تھی۔ اس جلسہ کی اہمیّت کا اظہار حضور علیہ السّلام نے اِن الفاظ میں فرمایا:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اِس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بُنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بُنیاد ی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

جلسہ کے اغراض بیان کرتے ہوئے حضور علیہ السّلام نے فرمایا :-

"اِس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دِل آخرت کی طرف بلکلّی جُھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور زُہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دِلی اور باہم محبّت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راست بازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمّات کیلئے سرگرمی اختیار کریں۔"

اَب آپ میں سے اکثر دوست جلسہ سالانہ پر آنے کے پروگرام بنا رہے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنی حفاظت میں یہاں ـــ ربوہ ـــ لائے اور جلسہ کی تمام برکات سے متمتّع ہونے کے بعد خیر و عافیّت سے واپس اپنے اپنے گھروں پر پہنچائے اور آپ حقیقتاً اِس جلسہ کا وہ مقصد پُورا کرنے والے بنیں جس مقصد کے پیشِ نظر "جلسہ سالانہ" کا آغاز کیا گیا تھا۔ آمین ٭

اقتباس

جوانِ ہمّت معمّر

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ پنشنر ہیں ساری عمر انہوں نے دُنیا کے کاموں میں گزار دی اب کیوں وہ اُس کام کو اختیار نہیں کرتے جس کے کرنے سے انہیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ پس ان کاموں کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جنہیں کچھ تجربہ بھی ہو صحت بھی اچھی ہو اور جن میں ابھی طاقت ہو وہ زیادہ عمر والے جو ابھی جوان ہمّت ہوں چلنے پھرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور دس بارہ گھنٹے متواتر اگر انہیں کام کرنا پڑے تو کر سکتے ہوں۔ ایسے لوگ خصوصیّت سے اپنے آپ کو پیش کریں۔

دُنیا کا تجربہ یہ ہے کہ پنشن لینے کے بعد جو شخص کام نہیں کرتا وہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ نکمّے رہنے سے عمریں کم ہو جاتی ہیں لہٰذا کم و بیش پنشن کے بعد کا وقت تو خدا تعالیٰ کے لئے وقف کرنا چاہیئے تا مرنے کے بعد وہ خدا تعالیٰ سے کہہ سکیں کہ اے خدا ہمیں اپنی زندگی میں جو وقت فرصت کا ملا اسے ہم نے تیرے دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اس سے زیادہ کسی انسان کی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ بغیر قربانی کے اُسے ثواب ملتا جائے۔ اِس دُنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے تمہارا فرض ہے کہ اِس مسابقت میں سب سے آگے نکل جاؤ۔"

ایک شعر

اندراں وقتیکہ یاد آید مہمِّ دیں مرا
بس فراموشم شود ہر عیش و رنجِ ہر دو دار

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے اِس فارسی شعر کا ترجمہ ہے:۔ اُس وقت جبکہ مجھے دین کی مہم یاد آتی ہے تو دونوں جہان کی خوشیاں اور غم مجھے بالکل بھول جاتے ہیں۔

اِس زمانے میں کہ کُفر و ایمان کی آخری جنگ لڑی جا رہی ہے اور کُفر اپنی تمام طاقتوں کو مجتمع کر کے ایمان پر حملہ آور ہے اور اہلِ ایمان بھی اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی مدد سے نہ صرف حملوں کو روک رہے ہیں بلکہ ہر حملہ کے بعد جوابی حملہ کرتے ہیں اور کُفر کے طوفان کا دم خم توڑ رہے ہیں ہم میں سے ہر ایک کی یہ کیفیّت ہونی چاہیئے کہ دُنیا کے عیش اور غم بھول جائیں اور دین کی مدد کے لئے کمر بستہ ہو جائیں۔ حضرت امام الزمان علیہ السلام کے خلیفۂ برحق کی ہر آواز پر لبّیک کہتے ہوئے اپنی جانیں اور مال اور وقت اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربان کر دیں۔ عیش اور آرام کا وقت تو جنگ جیتنے کے بعد آتا ہے نہ کہ جنگ کے دوران اور اب جنگ جاری ہے۔

اے خدا تُو ہمیں ہر قسم کی قربانی کرنیکی توفیق عطا فرما۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

جماعتی نظام کیلئے اسلام میں اصول و ہدایات،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرّم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیمؔ سابق مبلّغ غانا)

جماعتی امور کی اطلاعیں

۵۔ جماعتی نظام کے لئے ایک ہدایت قرآن کریم کی سورۃ توبہ کی اس آیت سے مستنبط ہوتی ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی ایک بدعملی کا ذکر فرمایا ہے فرماتا ہے ومنھم الذین یؤذون النبیّ ویقولون ھو اُذُنٌ اور ان میں سے بعض ایسے بھی منافق ہیں جو نبی کو دُکھ دیتے اور کہتے ہیں تُو کان ہی کان ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے متعلق اپنے رسولِ اکرمؐ کو فرماتا ہے قل اُذن خیر لکم تُو کہہ دے وہ تمہارے لئے بھلائی سُننے کے کان رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِس بات سے انکار نہیں کیا کہ آپؐ "اُذن" یا کان نہیں ہیں بلکہ فرمایا کہ وہ "اُذن" اور کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ اس سے صاف واضح ہوتا ہے کہ نبی، خلیفہ اور امامِ وقت کے پاس جماعتی امور کے متعلق ہر قسم کی اطلاع ملتی رہنی چاہیئے تاکہ وہ قابلِ اصلاح امور کی اصلاح کے متعلق مناسب ہدایات جاری فرما سکے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں انسان تفصیل سے بیان نہیں کر سکتا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بھی بعض دفعہ لوگ آتے اور گھنٹوں آپؐ سے مخفی باتیں کرتے۔ قرآن کریم میں اِس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے "ھُوَ اُذُنٌ" کہ منافق کہتے ہیں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کان ہی کان ہیں ہر وقت لوگ آتے اور انہیں رپورٹیں پہنچاتے رہتے ہیں۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی کئی مخفی باتوں کا علم ہُوا کرتا تھا۔ بیسیوں دفعہ ایسا ہُوا آپؐ فرماتے

میرے پاس رپورٹ آئی ہے آج
فلاں جگہ یہ کام ہو رہا ہے۔ تو
امام کو وہ معلومات ہوتی ہیں جو اور
لوگوں کو نہیں ہوتیں۔ اِس لئے وہ
جانتا ہے کہ فلاں کام جو ہو رہا
ہے وہ کیوں ہو رہا ہے اور کس
طرح ہو رہا ہے۔ اور اسکی کوشش
یہ ہوتی ہے کہ جماعت سے اس
وقت لڑائی کرائی جائے جب
لڑائی کا کوئی فائدہ ہو"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل
۵ر جون ۱۹۳۷ء)

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِس سلسلہ میں اپنے
ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں :-

"اَب مثلاً میرا علم جو ہے اس کا
ایک حصّہ ایک لحاظ سے دراصل
آپ کا ہی علم ہے۔ کیونکہ مجھے کراچی
کی بیدار اور چوکس جماعت بھی
اطلاع بھجوا رہی ہے۔ مجھے راولپنڈی
کی بیدار اور چوکس جماعت بھی
اطلاع بھجوا رہی ہے۔ مجھے پشاور
کی بیدار اور ہوشیار جماعت
بھی اطلاع دے رہی ہے۔ غرض
ہر جماعت سے جہاں بھی جماعت
قائم ہے وہاں سے مجھے اطلاع
مل رہی ہے اور چونکہ میرا اور
آپ کا وجود ایک ہی ہے اللہ
کے فضل سے آپ میری آنکھیں
ہیں جن کے ذریعہ سے میں دیکھتا
ہوں اور علم حاصل کرتا ہوں۔
آپ میرے کان ہیں جن کے ذریعہ
سے میں سُنتا اور حالات کی رَو
کو محسوس کرتا ہوں چنانچہ آپ کی
فراست اور میری فراست دراصل
ایک ہی تصویر کے دو رُخ ہیں یا
ایک ہی پیالے کے مختلف اطراف
ہیں"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۰/۶۹)

دراصل یہ قرآنی آیت واذا جاءھم
امرٌ من الامن او الخوف اذاعوا بہٖ
ولو ردّوہ الی الرسول واولی الامر
منھم لعلمہ الّذین یستنبطونہ
منھم (نساء ۸۴) کی عملی تفسیر ہی ہے جو
INTELLIGENCE کا تقرر عمل میں لایا جاتا ہے۔
لیکن ان رپورٹس کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے
قرآن کریم میں جماعتِ مومنین کو ایک احتیاط بھی
بتا دی ہے۔ فرمایا ہے :-

یٰاَیّھا الّذین اٰمنوا ان
جاءکم فاسقٌ بنبأٍ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتبیّنوا ان تصیبوا
قومًا بجھالۃٍ فتصبحوا
علٰی ما فعلتم نٰدمین ۝
(حجرات)

اے مومنو! اگر تمہارے پاس
کوئی فاسق کوئی اہم خبر لائے تو
اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو
کہ تم ناواقفی سے کسی قوم پر حملہ
کر دو اور پھر اپنے کئے پر شرمندہ
ہو جاؤ۔

منافقین کی بدعملیوں سے آگاہی کی تلقین

۶۔ جماعتی نظام کیلئے چھٹا اصل یا ہدایت منافقین کی بد اعمالیوں سے آگاہ رہنے کی تلقین ہے جس کے متعلق قرآن کریم کی متعدد آیات اور احادیث کی اکثر روایات میں ذکر ہوا ہے۔ اسی سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"منظم جماعتوں میں منافقوں کا گروہ ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تنظیم نہ ہو تو منافقت کرنے کی ضرورت کم ہی ہوتی ہے۔ لیکن جب ایک جماعت منظم ہو تو اسے چھوڑنا کمزور دل لوگوں کے لئے مشکل ہو جاتا ہے اس لئے وہ ایک طرف تو اپنی جماعت سے بھی تعلق بنائے رکھتے ہیں اور دوسری طرف خفیہ خفیہ اس کے مخالفوں سے بھی ساز باز شروع کر لیتے ہیں۔ جماعتِ احمدیہ چونکہ ایک منظم جماعت ہے اسے اس خطرہ کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیئے۔ منافقوں کا وجود اس میں پایا جانا اس کی کمزوری کی علامت نہیں بلکہ اسکی تنظیم کا ثبوت ہے۔ ہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ منافقوں کی چالوں کو جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں سمجھے اور انہیں مدِّ نظر رکھ کر منافقوں کو پہچانے اور ان سے وہی معاملہ کرے جو قرآنِ کریم نے تجویز کیا ہے اور ان کے ہتھکنڈوں میں نہ آئے کہ وہ شیطان کی طرح خیر خواہ بن کر ہی حملے کیا کرتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جزء اوّل صـ ۱۷۶)

دراصل اس قرآنی اصل کے ماتحت ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے ہر فرد کو سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات اور ان کے ترجمہ کو زبانی یاد کر کے ہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت اپنے مدِّ نظر رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے کیونکہ اِن آیات میں منافقین کی تمام بڑی بڑی چالاکیوں کا ذکر آ گیا ہے جن سے جماعتِ مومنین کو ہوشیار اور چوکس رہنا چاہیئے۔

تقرر مبلّغین و مربّیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۷۔ جماعتی نظام کے لئے ساتواں اصل اصلاح و ارشاد کے لئے مبلّغین اور مربّیان کا تقرر ہے جو ایک طرف غیر مسلموں اور غیر از جماعت افراد تک پیغامِ حق پہنچانے کا کام کریں اور دوسری طرف افرادِ جماعت کو شرائع کی تعلیم دیں اور ان کی حکمت سے آگاہ کریں۔ اِس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ولتکن منکم امّۃ یدعون
الی الخیر ویأمرون بالمعروف
وینھون عن المنکر
واولٰئک ھم المفلحون ہ
(آل عمران: ۱۰۵)

تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ لوگوں کو نیکی کی طرف بُلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ ہود کی آیت فاستقم کما اُمرتَ ومن تاب معک ولا تطغوا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہمارا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح یہ فرض رکھا گیا ہے کہ اپنے نفس کی اصلاح کے ساتھ دوسرے مومنوں کی اصلاح کا بھی فکر کریں۔ ایک ادنیٰ غور سے یہ بات معلوم ہو سکتی ہے کہ بغیر ایک کامل نظام کے اس حکم پر عمل نہیں ہو سکتا۔ ایک مومن اپنے پاس کے مومن کو تو نصیحت کر سکتا ہے لیکن سب دُنیا کے مومنوں کو بغیر نظام کے کس طرح نصیحت کر سکتا ہے۔ صرف مکمل نظام کے ذریعہ انسان گھر بیٹھا سب مسلمانوں کی خبر رکھ سکتا ہے۔" (تفسیر کبیر جلد سوم سورہ ہود صـ ۲۹۵)

مبلّغین اور مربّیان کے لئے عملی نمونہ پیش کرنے کی بھی تاکید قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ومن احسن قولًا ممّن
دعا الی اللہ وعمل صالحًا
وقال انّنی من المسلمین ہ
(حم سجدہ آیت ۳۴)

اور اس سے زیادہ اچھی بات
کس کی ہوگی جو کہ اللہ تعالیٰ کی
طرف لوگوں کو بُلاتا ہے اور خود
بھی اپنے ایمان کے مطابق عمل کرتا
ہے اور کہتا ہے کہ میں تو فرمانبرداروں
میں سے ہوں۔

لیکن اس غلطی کے احتمال کی وجہ سے کہ جماعتِ مومنین اصلاح وارشاد کے کام کو مبلّغین و مربّیان کے خاص طبقہ تک محدود کر کے خود کو کُلّیۃً اس سے آزاد نہ سمجھ لے۔ شارع اسلام صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

من رأی منکم منکرًا
فلیغیّرہ بیدہٖ فان
لم یستطع فبلسانہٖ
فان لم یستطع فبقلبہٖ

یعنی جماعتِ مومنین کا جو شخص بھی کسی کو ناپسندیدہ اور خلافِ شریعت فعل کا ارتکاب کرتے دیکھے تو خاموشی اختیار نہ کرے اور صرف اِس خیال سے اپنے نفس کو تسلّی نہ دے لے کہ اس کام کے لئے ایک جماعت مبلّغین اور مربّیان کی مقرر ہے بلکہ اسے چاہیئے کہ اس ناپسندیدہ فعل کو اپنے ہاتھ سے بدل دے یعنی اسکے ارتکاب سے روکے۔ لیکن اگر اس کو ایسا کرنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے اس کی اصلاح کی کوشش کرے اور اگر اسے یہ طاقت بھی حاصل نہ ہو تو کم از کم اسے بُرا سمجھ کر اپنے دل میں ہی دعا کے ذریعہ اصلاح کی کوشش کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی اخوّت

۸۔ جماعتی نظام کے لئے آٹھواں اصل باہمی اخوّت ہے جس کے لئے فاصبحتم بنعمتہٖ اخوانًا (پس تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہوگئے) انّما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم (مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں لہذا اگر کبھی آپس میں رنجش پیدا ہو جائے تو فوراً صُلح کر لیا کرو) جیسی آیاتِ قرآنی بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور احادیث میں اس کے لئے تفصیلی احکام وارد ہوئے ہیں جن میں سے لا یؤمن احدکم حتّٰی یحبّ لاخیہ ما یحبّ لنفسہٖ (تم میں سے کوئی حقیقی مومن اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جبتک وہ اپنے بھائی کے لئے اس چیز کو پسند نہیں کرتا جسے وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے)۔

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ (مسلمان سچّا وہ ہے کہ دوسرے مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ کی تکلیف سے محفوظ رہیں)۔

المسلم اخو المسلم لا یظلمہٗ ولا یخذلہٗ ولا یحقرہٗ (ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے لہذا ایک کو دوسرے پر ظلم

نہیں کرنا چاہیئے اسے بے مدد نہیں چھوڑنا چاہیئے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھنا چاہیئے)۔

ملعون من ضارّ مؤمناً أو مکر به
(وہ شخص ملعون ہے جو مومن کو نقصان پہنچائے یا اسے دھوکہ دے)۔

اور من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یحد النظر الیٰ اخیہ (جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر ایمان لانیوالا ہے اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو گھور کر دیکھے) چند ایک پیش کئے جاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ترٰی المؤمنین فی تراحمھم وتوادھم وتعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکیٰ عضو تداعی لہٗ سائر الجسد بالسھر والحمّٰی (تو مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرنے میں، ایک دوسرے سے محبّت کرنے میں اور ایک دوسرے سے جذباتِ عطوفت کے اظہار میں ایسا دیکھے گا جیسا کہ ایک جسم ہے کہ جب اس کا ایک عضو بیمار ہو یا تکلیف میں ہو تو تمام جسم بیداری اور بخار میں مُبتلا ہو جاتا ہے) اسلامی اخوّت کا صحیح آئینہ دار ہے۔

جب جماعت مومنین ان آیاتِ قرآنی اور احادیثِ نبویؐ پر عمل پیرا ہو کر بنیان مرصوص کے مصداق ہو جاتی ہے تو مومنین اشدّاء علی الکفّار رُحماء بینھم کی قومی سیرت کو اختیار کر لیتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

"تم باہمی اتفاق رکھو اور اجتماع کرو خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہی تعلیم دی تھی کہ تم وحدتِ واحد رکھو ورنہ ہوا نکل جائیگی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جُڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو اتحاد نہ ہو تو پھر بے نصیب رہو گے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبّت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہوتی ہے مَیں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو مَیں وہی مسئلے لیکر آیا ہوں اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے

(باقی ص ۱۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیت میں بپتسمہ اور اسکی حقیقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرّم مولوی محمّد صدیق صاحب شاہد۔ سیرالیون)

اب تک یہی سُنتے اور پڑھتے رہے ہیں کہ عیسائیت کے بنیادی عقائد میں یہ امر شامل ہے کہ آدم اور حوّا علیہما السلام کے گناہوں سے نسلِ انسانی میں گناہ جیسا موذی مرض چلا جس کے مداوا کے لئے آخر خدا تعالیٰ کو اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجنا پڑا تاکہ وہ صلیب پر مَر کر اور اس طرح سے ایک خُونی قربانی پیش کر کے بنی نوع انسان کو اِس پیدائشی گناہ سے نجات دلا سکے۔

اِسی نظریہ کا نتیجہ تھا کہ عیسائی عقیدہ کی رُو سے ہر بچہ پیدائشی طور پر گناہگار پیدا ہوتا ہے لہذا اسے پیدائش کے بعد چرچ لے جا کر یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا جاتا ہے تاکہ وہ اس پیدائشی گناہ سے پاک قرار دیا جائے مگر اس نظریہ میں بھی بعض اَور عقائد کی طرح کچھ تبدیلی پیدا ہو رہی ہے اور پیدائشی گناہ کی بناء پر جو بچّوں کو بپتسمہ دیا جاتا ہے عیسائیت کا ایک فرقہ اب اس کے خلاف آواز اُٹھا رہا ہے۔ ان کے نزدیک بائیبل میں بچّوں کو بپتسمہ دینے کا کہیں ذکر نہیں اور نہ مسیحؑ نے ایسا کرنے کا حُکم دیا کیونکہ بچّے معصوم پیدا ہوتے ہیں جن کو گناہ کی کوئی معرفت نہیں ہوتی لہذا ان کو بپتسمہ دینے کے کوئی معنی نہیں، بپتسمہ تو بڑی عمر کے لوگوں کو دینا چاہیئے جو گناہ میں ملوث اور خدائی احکام کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوتے ہیں۔

چنانچہ یہاں کے ایک روزنامہ اخبار یونٹی "UNITY" میں بعض نوجوانوں کے سوالات اور ایک پادری Rev. D. Ademu - John کی طرف سے اُن کے جوابات شائع ہوئے ہیں جو عیسائیت کے اِس بدلے ہوئے رُجحان کی ترجمانی کرتے ہیں۔

نوجوانوں نے پہلا سوال یہ کیا کہ اخبارات میں ایک خبر پڑھنے میں آئی ہے کہ فری ٹاؤن کے ایک چرچ میں بعض بڑی عمر کے لوگوں کو بپتسمہ دیا گیا ہے اِس کا کیا مطلب ہے۔ کیا بائیبل کی رُو سے یہ فعل جائز ہے؟

پادری صاحب اِس کے جواب میں لکھتے ہیں کہ بائیبل کی رُو سے یہی صحیح ہے کیونکہ "بائیبل کے عہد نامہ جدید میں صرف بڑی عمر کے لوگوں کے بپتسمہ کا ذکر ہے

اور وہاں بچّہ کے بپتسمہ کا کہیں بھی ذکر نہیں ملتا کیونکہ بپتسمہ تو اس شخص کے لئے تھا جو گناہوں سے توبہ کرنا چاہتا ہو مگر بچّے تو گناہ کی معرفت ہی نہیں رکھتے اور نہ ہی ان کو اس سے کوئی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔"

پھر آگے جا کر لکھتا ہے کہ "بعض چرچ اسلئے بچّوں کو بپتسمہ دیتے ہیں کہ ان میں پیدائشی گناہ پایا جاتا ہے لیکن یہ امر بھی صحیح نہیں کیونکہ جب سابق انبیاء اور مسیح یا ان کے حواری لوگوں کو گناہوں سے توبہ کے لئے کہتے تھے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا تھا کہ وہ ان کو آدم یا حوّا کے گناہ یعنی پیدائشی گناہ سے توبہ کے لئے تلقین کرتے تھے بلکہ ان گناہوں سے توبہ مقصود تھی جن کے یہ لوگ خود مرتکب ہوتے تھے۔"

اِس سوال کے جواب میں آخر میں پادری صاحب موصوف بطور نصیحت لکھتے ہیں کہ "جو چرچ بچّوں کو بپتسمہ دینے کے عادی ہیں انہیں اپنے اِس فعل پر دوبارہ غور کرنا چاہیئے کیونکہ ان کا یہ فعل بائیبل کے بالکل خلاف ہے۔"

دوسرا سوال نجات کے بارہ میں تھا جس کے جواب میں پادری صاحب نے لکھا ہے کہ "بپتسمہ کے معنے نجات نہیں کیونکہ ایسا انسان بھی نجات حاصل کر سکتا ہے جو کسی وجہ سے بپتسمہ نہیں پا سکا۔"

اِس کی مزید وضاحت میں لکھتا ہے کہ "بپتسمہ انسان کو نجات نہیں دلا سکتا یہ تو صرف ایک طریق ہے جس سے انسان اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے اور اِس جرأت مندانہ اقدام کا نام ہے جس سے انسان اِس امر کا اظہار کرتا ہے کہ وہ آئندہ سے ہمارے خداوند کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے نقشِ قدم پر چل کر راستی کی راہوں کو اختیار کرے گا۔"

مندرجہ بالا سوال و جواب سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ اب عیسائیت کا سمجھدار طبقہ آہستہ آہستہ اپنے پہلے فرسودہ اور خلافِ عقل عقائد سے مُنہ موڑ رہا ہے اور ان صداقتوں کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے جن کو اسلام اور بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان کے سامنے پیش کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہی واضح الفاظ میں فرمایا تھا کہ:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"کل مولود یولد علٰی فطرۃ

فابواہ یھودانہ وینصرانہ

ویمجسانہ"

یعنی ہر بچّہ فطرتِ صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے اور نیکی کی رُوح اپنے اندر رکھتا ہے پھر اس کے والدین اسے سکھا کر کبھی یہودی کبھی عیسائی اور کبھی مجوسی بنا دیتے ہیں۔

پس اسلام نے جس چیز کو آج سے چودہ سو سال پہلے پیش کیا کہ بچّہ کو گناہ کی معرفت نہیں اِسلئے پیدائشی طور پر اسے گناہگار نہیں قرار دیا جا سکتا۔ گناہ ایک خارجی چیز ہے جو ماحول اور والدین کی غلط تربیت سے انسان حاصل کرتا ہے اس صداقت کو اب عیسائیت بھی اختیار کرنے پر مجبور ہو رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذوقِ سفر

جسے سحر کی کرن روشنی عطا نہ کرے
بجا تو یہ ہے کہ وہ شام سے گِلا نہ کرے

نہ چھوڑیئے گا کوئی کام آج کا، کل پر
کسے خبر ہے کہ یہ زندگی وفا نہ کرے

ہر ایک اپنے پرائے سے پُر امید رہو
وہ کون ہے جو کسی سے کبھی بھلا نہ کرے

شعورِ راہ نے بھٹکا دیا ہے منزل سے
خُدا کِسی کو کبھی راہ آشنا نہ کرے

جُنوں نے مرحلۂ عِشق کر لیا ہے طے
خرد خموش رہے، غلغلہ بپا نہ کرے

ترے مریضِ محبّت کی آرزو ہے یہی
اُٹھائے ہاتھ نہ کوئی، کوئی دُعا نہ کرے

نسیمؔ ذوقِ سفر ہی تو ہے متاعِ حیات
کِسی مقام کو منزل کہوں، خُدا نہ کرے

عبدالباسط صاحب شاہد

بائیبل اور جھوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بائیبل کا نیا ترجمہ کم و بیش بیس سال کی متعدد چرچوں کی مشترکہ کوششوں کے بعد اِسی سال آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کی طرف سے شائع ہُوا ہے۔ دُنیا بھر کے عیسائی اِس ترجمہ کے متعلق اپنی آراء و خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔ بالعموم اِسے پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے۔

جہاں تک نئے ترجمہ کا تعلق ہے عیسائی دُنیا نے یقیناً انسانی کوششوں کو انتہاء تک پہنچاتے ہوئے اپنے نقطہ نظر کے مطابق بہترین ترجمہ پیش کیا ہے اگرچہ اس ترجمہ میں زیادہ حصّہ تو پروٹسٹنٹ عیسائیوں کا ہے تاہم ترجمہ کرنیوالی کمیٹی کی خواہش پر کیتھولک عیسائیوں نے اپنے نمائندے مبصرین کے طور پر اس کمیٹی میں بھجوائے اور وہ بھی ترجمہ کرنے والوں کی مدد کرتے رہے یا ان کے سامنے اپنا خیال پیش کرتے رہے۔

بعض عیسائی حلقوں کی طرف سے اِس ترجمہ پر تنقید بھی ہو رہی ہے۔ مثلاً یہ بات کہ اِس بائیبل میں وہ کتب شامل نہیں ہیں جن کو کیتھولک عیسائی بائیبل کا حصّہ سمجھتے ہیں۔ اِس بات پر تنقید کرتے ہوئے Rev. JOSEPH McCULLOCH, Rector of St. Mary Layhow. نے ایک مقالہ لکھا ہے جو ٹائمز (لنڈن) کی ۱۸ جولائی کی اشاعت میں شامل ہے اس مضمون میں پادری مذکور لکھتے ہیں کہ:-

"مسیح کا کام قومی صحیفوں کی تکمیل تھا لیکن کونسے قومی صحیفے؟ ظاہر ہے کہ مسیح عہد نامہ قدیم کی پوری طرح پیروی نہ کرتے تھے اور معدودے چند باتوں کے سوا آپ بائیبل کے نظریات سے متاثر ہی نہیں تھے۔ اس کے برعکس آپ نے بائیبل کے بہت سے نظریات کو مشکوک و غلط قرار دیا... جہاں تک نئے عہد نامہ کا تعلق ہے اس میں بھی متعدد بڑے بڑے اختلاف و تضاد پائے جاتے ہیں جو انیس سو سال سے برابر چلے آتے ہیں۔ آجکل کا مسیحی چرچ بھی پُرانے یہودی چرچ کی طرح ہو چکا ہے جس میں بہت سے اختلافات پائے جاتے تھے اور

جن کا مداوا خود مسیحؑ تھے۔ ہم ان اختلافات کو دُور کرنے کے لئے کس کی طرف دیکھیں؟ یقیناً ہمیں ان مذہبی روایات کی طرف دیکھنا پڑے گا جن کے قدرتی نتیجہ کے طور پر خود مسیحؑ پیدا ہوئے تھے۔

یہ مسیح سے معاً پہلے کی روایات ہی ہیں جن کی مدد سے ہم نئے اور پُرانے عہد نامہ کے درمیانی فاصلہ کو پُر کر سکتے ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ بائیبل سچ اور جھوٹ کی مسلسل آویزش پر مشتمل ہو اور یہ سچ اور جھوٹ گندم کے ساتھ ساتھ جَو کے بڑھنے کی طرح بڑھتے چلے جائیں تاوقتیکہ مسیحؑ کے ذریعہ مکاشفات پورے ہوں۔"

پادری مذکور نے اپنے مقصد یعنی روایات کی اہمیّت کو ظاہر و ثابت کرنے کی کوشش میں خود "کتابِ مقدس" کو جھوٹ و سچ پر مشتمل قرار دے کر موجودہ عیسائیت کی بنیاد کو ہی ختم کر دیا ہے۔

مذکورہ بالا بیان سے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتب اور روایات جن کو ہمیشہ سے ثانوی حیثیت حاصل رہی وہ بائیبل کے جھوٹ اور سچ میں تمیز کرنے اور حق و باطل کو پرکھنے کا ذریعہ ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ خود مسیح علیہ السلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے بھی ان روایات کی ضرورت ہے جنکو ہمیشہ ہی عیسائی محققین پایۂ اعتبار سے ساقط قرار دیتے چلے آئے ہیں۔

قرآنِ مجید نے یہودیوں کو اپنی کتب میں تحریف کرنے کا مُلزم قرار دیا ہے۔ اسی طرح یہ بھی بتایا ہے کہ ان کی طرف سے ہمیشہ خیانت (یعنی حقیقت کو چھپانا اور حقیقت کے برعکس اظہار کرنا) کا سلسلہ چلتا رہے گا۔ عیسائی محققین کی موجودہ تحقیقات قرآنِ مجید کے دعاوی کی صداقت اور کلامِ خدا کی عظمت کا اعتراف ہے۔

جماعتی نظام (بقیہ صفحہ ۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کیلئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی۔ کنتم اعداءً فألّف بین قلوبکم یاد رکھو جب تک تم میں سے ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۴۵)

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا کے مغربی حصّہ میں تبلیغِ اسلام

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق انچارج مشنری جولائی کے آغاز میں کسمّوں شو میں شرکت کے لئے تشریف لائے تو ان کی آمد سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اس علاقہ کے دیہات کے دَورہ کا بھی پروگرام بنایا گیا۔ سو سب سے پہلے آپ مارا گومی کے علاقہ میں تشریف لے گئے جہاں نئی نئی جماعت قائم ہوئی ہے اور مسجد بنائی جارہی ہے۔ احمدی احباب کے علاوہ سُنّی مسلمان اور عیسائی بھی آئے ہوئے تھے۔ کُل حاضری مرد، عورتیں اور بچے ملاکر ۴۰ تھی۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد وہاں کے معلم نے سب حاضر احباب کا تعارف کرایا اور مولانا صاحب کو خوش آمدید کہا۔ ازاں بعد مکرم رفیق صاحب نے سواحیلی زبان میں ایک گھنٹہ تقریر کی۔ بعد میں سوالات کا موقع دیا گیا۔ سوالات کے جوابات میں مکرم رفیق صاحب نے پھر ایک تقریر کی جو کہ مزید ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ جلسہ کے بعد چار نوجوانوں نے بیعت کی۔ دو عیسائیوں میں سے اور دو سُنّی مسلمانوں میں سے۔ الحمدللہ۔ بعد نماز ظہر و عصر یہ پروگرام ختم ہوا اور ہم لوگ واپس کسمّوں آگئے۔ واپسی پر ایک ہائی سکول کے چیئرمین کی خواہش پر سکول دیکھنے گئے تاکہ اگر ہو سکے تو یہ سکول اپنے انتظام میں لیکر چلایا جائے۔ سکول کے معائنہ کے بعد چیئرمین اپنے گھر لے گیا وہاں ایجوکیشن آفیسر سے ملاقات ہوئی۔ اسے لٹریچر دیا گیا۔

دوسرے روز کسمّوں ٹاؤن کے میئر اور ضلع کے ڈی۔سی سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ چنانچہ صبح میئر صاحب سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ میئر کے علاوہ ٹاؤن کلرک اور ایک کونسلر بھی موجود تھے میئر نے خواہش ظاہر کی کہ ہم شہر میں جماعت کی طرف سے سکول جاری کریں۔ طویل گفتگو کے بعد میئر صاحب کی خدمت میں Invitation کا ایک نسخہ اور ٹاؤن کلرک کو The Promised Messiah کی کاپی دی گئی۔ بعد دوپہر ڈی سی کے آفس میں اس سے ملے اور جماعت کی مساعی سے اسے آگاہ کیا۔ کتب اسے تحفۃً دی گئیں۔ ڈی سی کی خواہش پر مکرم جمیل الرحمٰن صاحب نے Visitors — Book پر دستخط کئے۔

اس کے بعد دو مختلف علاقوں میں حال ہی میں تعمیر کی جانے والی مساجد کا مختلف دنوں میں مکرم انچارج صاحب نے افتتاح فرمایا۔ ایک مسجد Asem کے علاقہ میں ہے اور یہ یہاں کی دوسری مسجد ہے۔ افتتاح سے قبل وہاں کے چیف سے ملاقات کی گئی اور تبلیغی گفتگو ہوئی۔ مسجد کا افتتاح نماز ظہر کے بعد عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریر میں رفیق صاحب نے اعلان فرمایا کہ یہ مسجد ہر اُس شخص کے لئے کھلی ہے جو کہ خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہے۔ اور تقریر میں اسلام کی فضیلت اور الوہیتِ مسیح کا ابطال بیان کیا بعد ازاں سوالات کا موقع بھی دیا گیا۔ حاضرین کی تعداد ۲۰۰ بیان کی جاتی ہے ان میں ایک پادری اور ایک سکول ٹیچر بھی شامل ہیں۔ بعد میں تین افراد نے بیعت کی۔

ایک مسجد Kiosk کے علاقہ میں ہمارے معلم نے اپنے گھر میں بنائی ہے اس کا افتتاح بھی کیا گیا۔ افتتاحی تقریر ایک گھنٹہ جاری رہی تین عیسائی دوست اپنے احباب کے علاوہ اس تقریب میں شامل ہوئے۔ افتتاح کے بعد چائے سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ اس روز جمعہ تھا جمعہ کی نماز مسجد میں ادا کی گئی۔

سنگالامی سیکنڈری سکول کسموں سے ۵ میل دُور جھیل وکٹوریہ کے کنارہ پر واقع ہے وہاں ایک غیر از جماعت پاکستانی دوست ٹیچر ہیں ان کی دعوت پر وہاں کا دورہ بھی کیا۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر سے خاکسار پہلے ہی واقف ہے مکرم رفیق صاحب کی اس سے ملاقات کرائی۔ ہیڈ ماسٹر نے لائبریری کے لئے ایک کتاب خریدی اور ریڈنگ روم کے لئے سواحیلی و انگریزی اخبار کے لئے ایک سال کا چندہ ادا کیا نیز ایک استاد کو ہمارے ہمراہ کیا تاکہ سکول کا راؤنڈ کرا دے۔

مکرم رفیق صاحب سے خواہش کی گئی کہ وہ طلباء سے خطاب کریں چنانچہ آپ نے ہال میں طلباء میں انگریزی میں تقریر کی جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کفن کے متعلق تازہ تحقیق کے بارہ میں تھی۔ تقریر کے بعد طلباء کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ پروگرام جاری رہا۔ اس کے بعد مکرم انچارج صاحب واپس نیروبی تشریف لے گئے اور اس طرح یہ دورہ کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(مرتبہ منیر الدین احمد)

مسجد احمدیہ مورد گورو کا افتتاح

الحمد للہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے ۲۳/۸/۷۰ بروز اتوار ساڑھے چار بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ مورد گورو کے افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی۔

حکام کمشنری و ضلع۔ سیاسی لیڈروں۔ ٹاؤن کونسل کے عہدیداران اور معززین کی خدمت میں کئی روز پہلے دعوت نامے بھیج دیئے گئے تھے مکرم جناب چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز نے عزت کرنے کی غرض سے پر دعوت نامے اپنے خرچ پر تیار کئے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ بہت سے زیرِ تبلیغ دوستوں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑوسیوں میں بھی دعوت نامے تقسیم کئے۔

دُور و نزدیک سے جماعتہائے احمدیہ کے نمائندگان دو تین دن پہلے سے ہی آنے شروع ہو گئے تھے جن کے قیام و طعام کا مقامی جماعت کی طرف سے خدا تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ انتظام تھا۔ مکرم جناب مبلغ صاحب انچارج تنزانیہ نے دارالسلام سے دو معلمین عاجز کی امداد کیلئے کئی روز قبل بھیج دیئے تھے جنہوں نے عاجز کے ساتھ مل کر کئی دن رات کام کر کے انتظامات مکمل کئے۔ جمعرات کے ایک بجے تک کام ہوتا رہا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ باہر سے تشریف لانیوالے مہمان بھی بخوشی سارے کاموں میں ہاتھ بٹاتے رہے۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ مورو مکرم شیخ یحییٰ عبداللہ صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب جماعتِ احمدیہ ڈوڈومی نے باوجود علالت کے بہت دوڑ دھوپ کی۔ خدا تعالیٰ سب کو ان کی اس للّٰہی محنت اور تعاون کی جزائے احسن عطا فرمائے آمین۔

افتتاح سے ایک روز قبل مکرم جناب مولانا محمد منور صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر دارالسلام سے بذریعہ بس تشریف لائے تمام احمدی احباب عاجز کے ساتھ استقبال کے لئے بس سٹیشن پر موجود تھے۔ مکرم مولوی صاحب سے مصافحہ اور معانقہ کے بعد سب پیدل دارالتبلیغ پہنچے جس سے ایک جلوس کی سی صورت پیدا ہو گئی۔ ایک عجیب روحانی ماحول تھا جس کا سب اہالیانِ قصبہ پر بڑا اثر ہوا۔ دوسرے دن اسی بس پر مکرم مولانا عبدالباسط صاحب بمع بعض احباب دارالسلام سے تشریف لائے تو اُن کا بھی ہم سب نے اسی طرح استقبال کیا جس سے چھوٹے پیمانے پر مرکزِ سلسلہ میں مہمانوں کے استقبال کی یاد تازہ ہو گئی، الحمد للہ۔

افتتاح سے قبل نماز ظہر کی اذان لاؤڈ سپیکر پر مکرم جناب معلم مصطفےٰ سویدی صاحب نے نہایت دلکش خوش الحانی سے دی جس سے سامعین پر رِقّت طاری ہو گئی اور سارے قصبہ میں اللہ اکبر کی صدا گونجنے لگی۔ باقی نمازوں کی اذانیں بھی وہی دیتے رہے۔

نماز عصر کے بعد پورے ساڑھے چار بجے عین پروگرام کے مطابق مکرم جناب مولانا محمد منور صاحب کی زیرِ صدارت مجلس کا آغاز ہوا۔ دوست چونکہ ابھی تشریف لا رہے تھے اس لئے پہلے تین معلمین نے باری باری اوعیۃ القرآن لاؤڈ سپیکر پر قرأت کیں اور تمام احبابِ جماعت بھی خاموشی سے زیرِ لب دعائیں دُہراتے رہے۔ پھر تلاوتِ قرآنِ کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرم معلم علی سالم صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم معلم مالک تنسگیرو صاحب آف رُفیجی نے اس موقع کے لئے لکھی ہوئی اپنی تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھی جس کے بعد دارالسلام کے مکرم شیخ سلطان محمد صاحب نے حاضرینِ جلسہ کو اس مبارک تقریب پر موصول ہونیوالے تمام پیغامات کا خلاصہ سنایا۔ سب سے پہلے حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سنایا گیا۔ ازاں بعد مکرم جناب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ مکرم جناب مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج کینیا۔ مکرم جناب مولانا صوفی محمد اسحٰق صاحب مبلغ انچارج یوگنڈا۔ مکرم جناب ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ کمپالہ۔ مکرم جناب الحاج شیخ ابراہیم سیمفومہ صاحب آف جنجہ۔ مکرم جناب مولانا احمد شمشیر سوکیہ صاحب آف ممباسہ۔ مکرم جناب مولانا منیر الدین احمد صاحب آف کسمّوں۔ مکرم جناب مولانا یوسف عثمان صاحب آف بکوبہ۔ مکرم جناب مولانا عبدالرشید صاحب رازی آف ٹبورا۔ مکرم جناب ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر آف ٹبورا۔ مکرم جناب شیخ ابوطالب حیدری ساندھی صاحب آف ٹانگا۔ مکرم معلم عماری عبداللہ صاحب آف موشی اور مکرم معلم داؤدی علی صاحب وغیرہ کے پیغامات سنائے گئے۔

پیغامات سنانے کے بعد عاجز نے جماعتِ احمدیہ مورو گورو کی طرف سے، احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے اور اپنی طرف سے حکومت کے تمام ذمہ دار افسران کا اور ہر مذہب و ملّت و نسل کے معززین کا جنہوں نے مختلف رنگوں میں ہماری امداد کی ہے یا ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے شکریہ ادا کیا اور بعض کی مالی یا اخلاقی امداد کا ذکر بھی کیا گیا۔

سب سے آخر میں مکرم جناب مولانا محمد منور صاحب نے اسلام میں مسجد کی اہمیّت اور غرض و غایت پر اپنی تقریر پڑھی جس کا خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے حاضرین کو مشروبات اور ماکولات سے پوری طرح حصّہ لینے کی دعوت دی اور اس طرح نمازِ مغرب سے پہلے پہلے یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

حاضرین کی تعداد ۲۰۰ سے ۲۵۰ تک تھی جن میں ہر مذہب و ملّت رنگ و نسل کے لوگ شامل تھے۔

ریجنل کمشنر صاحب انتخابی کاموں کے سلسلہ میں دارالسلام چلے گئے تھے انہوں نے بذریعہ خط اس تقریب میں شامل نہ ہو سکنے کی معذرت کی۔ ان کے بعد کمشنری میں سب سے سینئر افسر ریجنل ایڈمنسٹریٹو افسر صاحب تشریف لائے جنہیں سٹیج پر جگہ دی گئی۔ ایریا سیکرٹری صاحب (جو کہ قائمقام ڈپٹی کمشنر بھی ہیں) ریجنل الفرمیشن افسر صاحب۔ ایڈمنسٹریٹو افسر صاحب ایک پادری صاحب اور ایک پادریوں کا پریس کا نمائندہ بھی شامل ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو لاکھوں سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنائے اور ان ممالک میں جلد اللہ تعالیٰ کی توحید اور کلام اللہ کا مرتبہ قائم ہو۔ یہ ممالک اور ان کی سعید روحیں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی برکات سے پوری طرح سیراب ہوں اور ہم سب کا انجام بخیر ہو۔ آمین۔

(مرتبہ چوہدری عنایت اللہ احمدی)

ہالینڈ:۔ مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل

ہالینڈ سے تحریر فرماتے ہیں :-

"یہاں پر آئے ہوئے ہمارے ترک اور مراکش مسلمان بھائی بھی اپنے مشکل مسائل اور معاملات میں امداد کے لئے مشن ہاؤس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں چنانچہ ہر ممکن طریق پر ان کی مدد کی جاتی ہے۔ ایک مسئلہ یہاں پر دیر سے قابلِ حل تھا۔ مسلمان یہاں پر گوشت کا استعمال اپنے انتظام کے تحت باقاعدہ اسلامی ذبیحہ کی شکل میں کرنا چاہتے تھے مگر حکومت کا قانون اسکی اجازت نہ دیتا تھا چنانچہ ان کا ایک وفد مشن ہاؤس میں آیا اور اِس بارے میں امداد کا طالب ہوا۔ خاکسار نے حکومت کے متعلقہ محکمہ کو اِس طرف بذریعہ خطوط توجہ دلائی بفضلہ تعالیٰ حال ہی میں اِس کی اجازت ہو گئی ہے۔

علاوہ ازیں شادی اور بیماری اور دیگر معاملات میں بھی لوگ استمداد کے لئے آتے رہے۔ چنانچہ نکاح پڑھنے کا انتظام کیا گیا۔ ہسپتالوں میں بیماروں کو عربی لٹریچر بھجوایا گیا۔ بعض مشکل میں پھنسے ہوئے مسافروں کی اپنی بساط کے مطابق نقدی سے مدد کی گئی۔ اسی طرح نماز جمعہ اور دیگر مواقع پر دوسری نمازوں کا انتظام کر کے ان کی دینی خدمت کا بھی موقع ملتا رہا جس سے ان لوگوں کی رُوحانی تسکین اور تربیتی مقاصد کے حصول میں مدد ملی۔"

ع شمار اور نہ کوئی حد و حساب ہے۔ جس کو خدا اپنی گود میں بٹھالے اس کو کون فنا کر سکتا یا ہلاک کر سکتا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبت کا سمندر

مغربی افریقہ کے باشندوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے دَورہ کے دوران جس محبت کا اظہار کیا ہے اس سے متأثر ہو کر حضور فرماتے ہیں :-

"بعض دفعہ بارہ بارہ ہزار کا مجمع میرے سامنے ہوتا تھا۔ ایک ایک جلسے میں اور سات ہزار میل دُور مرکز سے۔ اور مجھے یہ محسوس ہوتا تھا کہ یہ انسانوں کا اکٹھ اور اجتماع نہیں بلکہ محبت کا ایک سمندر ہے جو میرے سامنے ہے۔ مَیں نے انہیں کہا کہ تمہارے لئے بھی اللہ نے خوشی کے سامان پیدا کر دیئے اور میرے لئے بھی خوشی کے سامان پیدا کر دیئے۔ اور یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی ایک زبردست دلیل ہے۔ وہ اکیلی آواز جس کو دُنیا خاموش کرنے کے لئے پیچھے پڑ گئی اور اپنی ساری طاقت خرچ کر دی خدا تعالےٰ کے عمل نے ثابت کر دیا کہ اس کو خدا کی حفاظت حاصل ہے۔ اس کا پیار حاصل ہے۔ اس کا وجود فنا فی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہونے کی وجہ سے اس بچے کا وجود ہے جو پیار کرنیوالی ماں کی گود میں ہوتا ہے اور اپنی طاقت کے مطابق ماں اسکی حفاظت کرتی ہے اور جان بھی دیدیتی ہے۔ لیکن ہمارے پیدا کرنیوالے ربّ کی طاقتوں کا نہ کوئی

قربانی اور ایمان بالآخرۃ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید اسلام کے لئے قربانیوں ہی کا دوسرا نام ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریکِ جدید کے اجراء کے وقت جماعت کے سامنے انیس مطالبات رکھے تھے ان میں سے ہر مطالبہ کسی نہ کسی رنگ میں قربانی چاہتا تھا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت نے حضور رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہا اور ہر قسم کی قربانی پیش کی۔ چنانچہ آج ہم دیکھتے ہیں کہ تحریکِ جدید کے ذریعہ دُنیا کے تقریباً تمام حصّوں میں ایک مذہبی انقلاب برپا ہو رہا ہے اور عَلَمِ اسلام بلند سے بلند تر اُڑنے لگا ہے۔

قربانیوں کے سلسلہ میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان کا کُلّی طور پر دار و مدار اِس بات پر ہوتا ہے کہ انسان کو اِس بات کا یقین ہو کہ اِس دُنیا کے بعد ایک اَور دُنیا ہے اور اُس دُنیا میں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اِس دُنیا میں کی گئی قربانیوں کا نہایت حسین اجر دے گا۔

حال ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایمان بالآخرۃ کے بغیر کوئی الٰہی سلسلہ یا جماعت یا اس کے افراد بشاشت کے ساتھ قربانیاں نہیں دے سکتے اور نہ وہ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے رونما کرنا چاہتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زندگیاں ہمارے سامنے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تربیت میں انہیں آخرت پر بھی انتہائی پختہ ایمان اور کامل یقین حاصل تھا۔ وہ ہنستے کھیلتے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان تک کی بازی لگا دیتے تھے۔ وہ ہمیشہ اِس دُنیا کی عارضی چیزوں کو اُخروی زندگی کی نہایت ہی اعلیٰ وارفع اور ابدی نعمتوں کو ترجیح دیتے تھے۔

نیز حضور نے فرمایا کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کا عالمگیر غلبہ مقدّر ہے اِس لئے ہمارے لئے یہ بڑا ہی ضروری ہے کہ ہم اِس دُنیا کی بے بضاعتی اور اخروی زندگی کی قدر و قیمت کو سمجھیں اور اس کی لازوال برکات پر کامل یقین رکھیں اور نہایت اخلاص اور سچے جذبہ کے ساتھ کوشش اور مجاہدے کا حق ادا کرتے ہوئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے کبھی دریغ نہ کریں۔

اے خدا تُو ہمیں اِن مطالبات کے پُورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین ٭

مبلّغین کی آمد

● مکرم مولوی سلطان احمد صاحب شاہد تقریباً ڈیڑھ سال تک نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو ربوہ واپس پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر احبابِ جماعت نے انہیں ہار پہنا کر ان کا استقبال کیا۔

● اسی طرح مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب تقریباً تین سال تک فجی میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کر کے ۸ نومبر کو واپس ربوہ پہنچے۔ آپ کو بھی دوستوں نے ہار پہنا کر آپ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔

اللہ تعالیٰ ان دونوں مبلّغین کا مرکز میں واپس تشریف لانا ہر طرح سے بابرکت کرے۔ آمین

"لاجواب ٹانک"

ہر قسم کی بدنی کمزوری، دماغی کمزوری، نسیان وغیرہ، کمزوری جگر معدہ، پیٹ کی ریحی، دائمی قبض، تبخیر معدہ، مراق، بواسیر بادی درد کمر، شانوں کے درمیان ہلکا ہلکا درد، تھکاوٹ، کمزوری نظر، دائمی نزلہ زکام، رعشہ، فالج، چڑچڑا پن، بدن میں دردیں، دودھ، لسی، مکھن وغیرہ کا ہضم نہ ہونا یا بلغم پیدا کرنا سب امراض کے لئے اکسیر ہے۔ پندرہ یوم تین روپے۔

"بے مثال ٹانک"

کمی خون، سانس پھولنا، سر چکرانا، گرمی جگر مثانہ اور دیگر علامات نوجوانوں میں خاص طور پر مفید ہے۔ پندرہ یوم پانچ روپے، ڈاک خرچ ۱/۵۰

حکیم قاضی نذر محمد قاضی دواخانہ چک چٹھہ
(حافظ آباد) گوجرانوالہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷ روپے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون نمبر ۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

بواسیر

درد، جلن، مسّے، اخراجِ خون اور قبض و ریاح وغیرہ
"پائلز کیور" (PILES CURE) کے صرف
چار کیپسولز سے جڑ سے ختم۔
تسلّی کیلئے نمونہ کی ایک خوراک بالکل مُفت حاصل کریں
مکمّل کورس ۱۰/- ڈاک خرچ ۵/- اسٹاکسٹوں کیلئے معقول کمیشن
نوٹ:۔ ملتی جلتی پیکنگ اور ملتے جلتے ناموں والی نقلی
ادویات سے بچنے کیلئے "پائلز کیور" کا نام یاد رکھیں
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائدِ اعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

رَوگ کا سوگ نہ کر!

دمہ، ضیق النفس اور ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!
کیونکہ
اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے
متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر
خدانخواستہ آپ یا آپکا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج
کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلّی بخش اور مجرّب علاج کیلئے
مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں

ماہر معالج امراضِ دمہ و ملغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (شیر ریڈوالے)
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ الفرقان ربوہ

تبلیغی رسالہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ ۷ روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار ہے

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت جماعتی فرض ہے۔

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی اوّلین شہرہ آفاق
حبّ اٹھرا رجبرڈ
مکمل کورس بیس روپے

زوجام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبّ حسان
سوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

معین الصحت
تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ